سوال

(461)امتحان میں دھوکا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امتحانات میں دھوکا کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟ میں نے بہت سے طلبہ کوامتحانات میں دھوکہ کرتے ہوئے دیکھا تو انہیں سمجھایا لیکن انہوں نے کہا کہ اس میں کوئی حرج نہیں لہذا آپ رانمائی فرمائیں 'اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر سے نوازے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دھوکا حرام ہے خواہ امتحانات میں ہو یا عبادات میں یا معاملات میں کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے :

(من غشنا فلیس منا) (صحیح مسلم ،الایمان ' باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم من غشنا فلیس منا ' ح : ۱-۱)

''جو ہمیں دھوکا دے وہ ہم میں سے نہیں ہے ۔''

اس میں چونکہ دنیا وآخرت کے بہت سے نقصانات ہیں 'اس لیے واجب ہے کہ خود بھی اس سے اجتناب کیا جائے اوردوسروں کو بھی اس کے ترک کرنے کی تلقین دی جائے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص353

محدث فتویٰ